خیبر پختونخوا جنگلی حیات اور بائیوڈائیورسٹی کی حفاظت، نگہداشت، کنزرویشن اور انتظام کا قانون، ۲۰۱۵ء.

ایک قانون.

صوبہ خیبر پختونخوا میں جنگلی حیات اور بائیوڈائیورسٹی کی حفاظت، نگہداشت کنزرویشن اور انتظام سے متعلق قوانین کو یکجا کرنے کے لیے.

دیباچہ.

یہ امر قرین مصلحت ہے کہ صوبہ خیبر پختونخوا میں جنگلی حیات اور بائیورسٹی کی حفاظت، نگہداشت، کنزرویشن اور انتظام سے متعلق قوانین کو مندرجہ ذیل طور پر یکجا کیا گیا ہے.

اس قانون کا اطلاق اس طرح ہوتا ہے.

پہلا باب.

ابتدائیہ.

۱۔ مختصر عنوان، حد اور نفاذ:

(۱) اس قانون کو خیبر پختونخوا جنگلی حیات اور بائیوڈائیورسٹی کی حفاظت، نگہداشت، کنزرویشن اور انتظام کا قانون، ۲۰۱۵ء کہا جاتا ہے.

(۲) یہ پورے صوبہ خیبر پختونخوا پر محیط ہے.

(۳) یہ ایک ہی وقت میں نافذ العمل ہوگا.

۲. **تعاریف:**

(a) اجنبی سپیسز (سپیز) کا مطلب سپیز جو ماحولیاتی نظام میں داخل ہو کر ماحولیاتی نظام کے دوسرے اراکین پر نقصان دہ اثرات ڈالتے ہیں. جہاں ان کی موجودگی ضروری نہ ہو.

(b) جانور کا مطلب ایمپیز ، رینگنے والے پرندے اور ممالیہ اور ان کے جوان اور ایمپینز ، رینگنے والے اور پرندوں کی صورت میں ان کے انڈے لیکن لائیوسٹاک اور پولٹری کو چھوڑ کر،

(c) اینمل آرٹیکل کا مطلب آرٹیکل جو کسی جنگلی جانور سے بنایا گیا ہو اور اس میں وہ آرٹیکل بھی شامل ہیں جس میں جانور کا تمام یا اس کا کوئی حصہ استعمال ہوا ہو.

(d) اینمل ڈسپلے کا مطلب زندہ یا مردہ جنگلی جانور کا عوامی سطح پر تجارتی ، جوا، لڑائی یا شرط باندھ کر جانور لڑانے کے مقصد کی بابت نمائش کرنا.

(e) ضمیمہ کا مطلب سائٹس یا سی ایم ایس.

(f) بڑا کھیل شکار لائسنس کا مطلب اس قانون رولز کے تحت جاری شدہ لائسنس، گیم اینملز کی شکار کے لیے جو پہلے شیڈول کے حصہ چہارم میں مخصوص کردہ ہے.

(g) بڑا کھیل شکار کا مطلب اس قانون یا رولز کے تحت جاری شدہ پرمٹ، گیم اینملز کی شکار کے لیے، جو پہلے شیڈول کے حصہ چہارم میں مخصوص کردہ ہے.

(h) بائیوڈائیورسٹی یاحیاتیاتی تنوع کامطلب تمام زندہ اجسام کے درمیان تغیر ہرطرف سے بشمول منجملہ اور چیزوں کے ٹیرسٹریل، آبی اور دیگر آبی ماحوال کے نظام اور ماحولیاتی احاطے۔

(i) باویوسٹیٹرریزروکامطلب دفعہ۳۰کے تحت مختص کردہ علاقہ۔

(j) بورڈ کامطلب خیبرپختونخواجنگلی حیات اور بائیوڈائیورسٹی بورڈ تشکیل کردہ زیر دفعہ۵۔

(k) بریڈنگ فیسلیٹی کامطلب دفعہ۴۳کے تحت قائم کردہ علاقہ۔

(l) ''بفرزون'' کامطلب ایساعلاقہ جو''پروٹیکٹڈ ایریا''کے اردگردیا اندرہوجو''ٹرانزیشن زون''کے طورپر''کورزون''اور''پروٹیکٹڈ ایریا''کے''ملٹیپل یوززون''ہواورقدرتی وسائل کے لیے قابل استعمال ہو۔

(m) سی پی ڈی کامطلب کنونیشن آن بائیولاجیکل ڈائیورسٹی ۱۹۹۲ء ہے۔جس کی حکومت پاکستان بشمول اس کے آرٹیکلز کے جس کی وقتاًفوقتاً کانفرنس کے ممبران نے اپنے کنونشن میں ترمیم کی ہے۔

(n) سرٹیفیکیٹ کامطلب ایساسرٹیفیکیٹ جواس قانون کے تحت ایک سال سے زائدعرصہ کے لیے جاری شدہ ہو۔

(o) چیف کنزرویٹرجنگلی حیات کامطلب چیف کنزرویٹرجنگلی حیات صوبہ خیبرپختونخوا۔

(p) سائٹس کامطلب بین الاقوامی تجارت پرکنونشن وائلڈفلوراوررفانا ۱۹۷۳ءخطروں سےدوچارسپیسزز کی بابت جس کی توثیق حکومت پاکستان نے کی ہے بشمول اس کے آرٹیکلز اورضمیموں جس کی وقتاً فوقتاً کانفرنس کے ممبران نے اپنے کنونشن کے اجلاسوں میں ترامیم کی ہے۔

(q) سائٹس مینجمنٹ اتھارٹی کا مطلب اتھارٹی جو سائٹس کے تحت پاکستان میں فلورا اور فانا کی درآمد اور برآمد کو ریگولیٹ کرتی ہے۔

(r) ''سی ایم ایس'' کا مطلب جنگلی حیات کے نقل مکانی کرنے والے سپیسز پر کنونشن ۱۹۷۹ء ہے جس کی حکومت پاکستان نے توثیق کی ہے بشمول آرٹیکلز اور ضمیموں کے جس کی وقتاً فوقتاً کانفرنس کے ممبران نے کنونشن میں ترامیم کی ہیں۔

(s) کمیونٹی تنظیم کا مطلب ایک نمائندہ تنظیم جس میں اہم گھرانوں کی اکثریت ہو یا اس کے وسائل سے دلچسپی رکھنے والے گروپ جس کی اس علاقہ میں وسائل میں حصہ ہو۔

(t) ''کمیونٹی منظم کردہ گیم ریزرو'' کا مطلب دفعہ ۴۰ کے تحت قرار کردہ علاقہ۔

(u) حفظانِ صحت کا مطلب دفعہ ۳۹ کے تحت قرار کردہ علاقہ۔

(v) بنیادی زون کا مطلب پروٹیکٹڈ ایریا کا وہ حصہ جہاں ہر قسم کی بائیوٹک مداخلت کی سختی سے ممانعت ہو۔

(w) جانوروں پر ظلم کا مطلب وہی ہے جو اسے جانوروں پر ظلم کی روک تھام ایکٹ ۱۸۹۰ء، (۱۸۹۰ء آف XI) میں دیا گیا ہے۔

(x) ڈیلر جب جنگلی جانوروں، ٹرافیز، گوشت یا فارسٹ پروڈیوس کے لیے استعمال کیا جائے تو اس کا مطلب کوئی شخص یا اس کی طرف سے نامزد کردہ شخص جو

(i) فراہم کریں، خرید و فروخت کریں، جنگلی جانوروں، اسکے گوشت یا ٹرافی کا تبادلہ کریں۔

(ii) فراہم کریں، خرید وفروخت کریں، جنگلی حیات سینگچوری، نیشنل پارک، سائنسی دلچسپی کے مخصوص مقامات اور قومی قدرتی ورثے سائٹ سے حاصل کردہ فارسٹ پروڈیوس کا تبادلہ کریں.

(iii) کاٹے، محفوظ کریں، صاف کریں، پالش کریں یا دیگر طریقوں سے ایسی کسی جنگلی جانور، ٹرافی، گوشت یا فارسٹ پروڈیوس یا اس سے کوئی چیز بنائے.

(y) محکمہ کا مطلب محکمہ ماحولیات خیبر پختونخوا.

(z) ایگزوٹک کا مطلب وہ سپیز، فلورل اور فائل دونوں، جو قدرتی طور پر اس علاقے میں نہیں پائے جاتے، ٹراوٹ مچھلی کو چھوڑ کر اس کی موجودگی قدرتی طور پر باہر سے متعارف کرانا؛

(aa) ''فارسٹ فورس'' کا مطلب خیبر پختونخوا فارسٹ آرڈیننس ۲۰۰۲ء کے دفعہ (۲۱) ۲ کے تحت (خیبر پختونخوا آرڈیننس ۲۰۰۲ء XIX،)

(bb) فارسٹ افیسر کا مطلب دفعہ (۸) ۲ کے تحت خیبر پختونخوا فارسٹ آرڈیننس ۲۰۰۲ء (خیبر پختونخوا نمبر XIX آف ۲۰۰۲ء).

(cc) ''فارسٹ پروڈیوس'' کا مطلب فارسٹ پروڈیوس، خیبر پختونخوا فارسٹ آرڈیننس ۲۰۰۲ء زیر دفعہ (۱۹) ۲ کے تحت (خیبر پختونخوا نمبر XIX آف ۲۰۰۲ء)

(dd) فنڈ کا مطلب زیر دفعہ ۷ کے تحت قائم کردہ بائیوڈائیورسٹی اور جنگلی حیات کا فنڈ؛

(ee) گیم اینمل سے مراد جنگلی جانور جیسے پہلے شیڈول میں مخصوص کیا گیا ہے.

(ff) گیم ریزور سے مراد علاقہ جو دفعہ ۳۲ کے تحت مخصوص کردہ ہو.

(gg) جنیاتی طور پر تبدیل شدہ حیاتیات جسے جی ایم او زبعد میں کہا جائیگا؛ سے مراد وہ اجسام ہیں جو جنیاتی انجینیر نگ کا ہو.

(hh) حکومت کا مطلب حکومت خیبر پختونخوا.

(ii) ''گزارا فارسٹ'' کا مطلب وہ علاقہ جو خیبر پختونخو کے جنگلات آرڈیننس ۲۰۰۲ء (خیبر پختونخوا آرڈر نمبر XIX آف ۲۰۰۲ء) کے تحت قرار کردہ ہو'

(jj) شکار کا مطلب ایسا کوئی عمل جو قتل، شوٹنگ یا کسی جانور کو پکڑنے کی طرف مائل کریں اوراس میں جنگلی جانور کے انڈے یا گھونسلہ لینا بھی شامل ہے.

(kk) مسکن کا مطلب قدرتی ماحول جس میں جانور کی آزادنہ بقا کے لیے ضروری عوامل بائیوٹک اوراے بائیوٹک شامل ہے.

(ll) سے مراد جانور سپشیر ز جو ایک مخصوص علاقے، ملک یا خطہ کے مقامی ہو لیکن متعارف نہ ہو؛

(mm) ناگوار سپیسز سے مراد وہ سپشیز ز جو ایک مسکن میں متعارف ہوتی ہو جہاں وہ مقامی سپشیز ز کو آوٹ گرو کرتی ہے. اورایسی سطح پر پہنچتی ہے. جہاں پر وہ ویڈ یا پسٹ بن جاتی ہے.؛

(nn) لائسنس کا مطلب اس قانون کے تحت کلینڈر سال کے عرصہ کے لیے؛

(oo) ایم اے بی کا مطلب یونیسکو میں اور بائیوسینٹر پروگرام ۱۹۷۱ء؛

(pp) ایم ای اے کا مطلب کثیر الملکی ماحولیاتی معاہدے جسے حکومت پاکستان نے سی بی ڈی، سی آئی ٹی ای ایس، سی ایم ایس، ڈبلیو ایچ سی، ایم اے بی وغیرہ کی طرح توثیق کی ہے۔

(qq) گوشت کا مطلب گوشت، چربی، خون یا جنگلی جانور کا قابل غذا حصہ اگر تازہ ہو یا محفوظ کیا گیا ہو۔

(rr) ایک سے زیادہ استعمال زون، کا مطلب ایسا علاقہ جو پروٹیکٹڈ ایریا کے اندر یا کیساتھ متصل ہو جسے بنیادی طور پر انسانوں کی استعمال کے لیے مختص کیا گیا ہو جو جنگلی حیات سپشیز کو منظم رکھنے کے لیے موزوں برقرار رکھا گیا ہو؛

(ss) قومی قدرتی ورثاء سائیٹ کا مطلب ایسا علاقہ جسے دفعہ ۳۱ کے تحت قرار دیا گیا ہو۔

(tt) نیشنل پارک کا مطلب جو دفعہ ۲۹ کے تحت قرار دیا گیا ہو۔

(uu) جرم کا مطلب ایسا عمل جو اس قانون یا رولز کے تحت قابل سزا ہو۔

(vv) آفیسر کا مطلب کوئی شخص جسے دفعہ ۴ کے تحت تعینات کیا گیا ہو۔

(ww) پرمٹ کا مطلب اجازت جو اس ایکٹ کے تحت ۳۰ دن سے زائد عرصے کے لیے جاری نہ ہو۔

(xx) بیان کردہ، کا مطلب اس قانون کے تحت بیان کردہ رولز کے مطابق

(yy) پرائیویٹ گیم ریزرو، کا مطلب دفعہ ۳۸ کے تحت قرار کردہ علاقہ؛

(zz) پراڈکٹ کا مطلب آرٹیکل، گوشت، ٹرافی یا جنگلی جانور کے دیگر ماخوذات اور پورے محفوظ ایریا کی تناظر میں۔

(aaa) محفوظ جانور کا مطلب جنگلی جانور جو اس ایکٹ کے تیسرے شیڈول میں مخصوص کردہ ہیں.

(bbb) محفوظ علاقے کا مطلب، ایسا علاقہ جو دفعات ۳۲، ۲۶ اور ۴۰، ۳۸ میں مخصوص کردہ ہو.

(ccc) محفوظ جنگل سے مراد تمام جنگلات زیر دفعہ ۲۹ خیبر پختونخوا جنگلات آرڈیننس ۲۰۰۲ء (خیبر پختونخوا آرڈر نمبر XIX آف ۲۰۰۲ء)

(ddd) صوبہ کا مطلب صوبہ خیبر پختونخوا.

(eee) ریزروڈ جنگل کا مطلب تمام جنگلات زیر دفعہ ۲۰ صوبہ خیبر پختونخوا جنگلات آرڈیننس ۲۰۰۲ء (خیبر پختونخوا آرڈر نمبر XIX آف ۲۰۰۲ء)

(fff) رولز کا مطلب اس قانون کے تحت بنائے گئے قوانین،

(ggg) جدول کا مطلب اس ایکٹ کے ساتھ منسلکہ شیڈول،

(hhh) دفعہ کا مطلب اس قانون کا دفعہ،

(iii) ایم بائیوڈائی ورسٹی کا مطلب ماحولیاتی نظام اور مسکن جو اعلیٰ سپشزز تنوع، بڑی تعداد والے اینڈیمک یا خطرناک سپشیزز، سماجی، معاشی، ثقافتی یا سائنسی اہمیت کے یا جو منفرد نمائندے یا اتھارٹی مراحل کے ساتھ منسلکہ یا دوسرے حیاتیاتی عوامل اور بشمول خطرناک جنگلی رشتہ داروں علاقائی یا کاشت کردہ سپشزز دواؤں، زرعی، جنیاتی یا دیگر معاشی اہمیت یا جو حیاتیاتی تنوع کا اشارہ سپشزز ہو.

(jjj) خصوصی سائنسی دلچسپی کا سائٹ، کا مطلب دفعہ ۲۷ کے تحت قرار کردہ علاقہ،

(kkk) سال گیم شکار لائسنس، کا مطلب ایسا لائسنس جو اس ایکٹ یا رولز کے تحت جاری کردہ ہو گیم اینملیز کی شکار کے لیے جو فرسٹ شیڈول پارٹ I میں ذکر کردہ ہے.

(ppp) سال گیم شکار پرمٹ، کا مطلب ایسا پرمٹ جو اس ایکٹ یا رولز کے تحت، پہلے شیڈول پارٹ II میں ذکر کردہ گیم اینملیز کی شکار کے لیے ہو جاری کردہ ہو.

(mmm) پائیدار استعمال، کا مطلب حیاتیاتی تنوع کے اجزاء کا اس طرح اور اس شرح سے استعمال جو حیاتیاتی کے لانگ ٹرم زوال کی طرف نہ جاتی ہو اور اس طرح موجود، اور آنے والے نسلوں کی خواہشات اور ضروریات کو پورا کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے.

(nnn) ٹرافی کا مطلب، کوئی مردہ جسم یا کوئی ہارن مکمل، دانت، ٹسک، ہڈی، پنجہ کھر، جلد، بال، پر، انڈے شیل یا دوسرا پائیدار حصہ جنگلی جانور کا جو تیار کردہ آرٹیکل میں استعمال ہوا ہو یا نہیں بشمول قالین، کھالیں اور ایسے جانوروں کے نمونے مکمل طور پر یا جزوا ٹاکسٹرمی کے مراحل ہیں.

(ooo) ڈبلیو ایچ سی کا مطلب یونیسکو عالمی ورثہ کنونشن ۱۹۷۲ء،

(ppp) جنگلی حیات کا مطلب جنگلی جانور اور ان کے مسکن بشمول پورے، زمین، پانی، نا حیاتی وسائل اور انورٹیبریٹس،

(qqq) جنگلی جانور کا مطلب اس ایکٹ کے شیڈول میں ذکر کردہ جانور،

(rrr) جنگلی حیات فورس، کا مطلب تمام جنگلی حیات کا محکمہ جو اس ایکٹ کے مقاصد کے لیے بھرتی کیا گیا ہے، لیکن اس میں منسٹریل سٹاف شامل نہ ہے.

(sss) جنگلی حیات کا افسر، کا مطلب کوئی افسر جیسے حکومت نے اس ایکٹ کے مقاصد کے حصول کے لیے مقرر کیا ہو یا اس ایکٹ کے تحت کسی کاروائی کا کہا گیا ہو یا اس کے تحت کوئی رول بنایا گیا ہو.

(ttt) جنگلی حیات پارک کا مطلب ایسا علاقہ جو زیر دفعہ ۴۱ قرار کردہ ہو.

(uuu) جنگلی حیات ریفیوج، کا مطلب زیر دفعہ ۲۸ کے تحت قرار کردہ علاقہ،

(vvv) جنگلی حیات سینگچوری، کا مطلب زیر دفعہ ۲۶ قرار کردہ علاقہ،

(www) ذوالوجیکل گارڈن یا چڑیا گھر، کا مطلب زیر دفعہ ۴۲ کے تحت قائم کردہ فیسلٹی اور عزائم،

۳. مقاصد:

(a) تنظیم کی انتظامیہ کو مضبوط بنانا تا کہ جنگلی جانوروں اور ان کے رہائش گاہوں کا موثر انتظام ہو سکے.

(b) محفوظ علاقوں کا پائیدار طریقے سے مقامی باشندوں کے بہترین مفاد کو مدنظر رکھ کر انتظام کرنا،

(c) مناسب طریقے سے اشیاء اور جنگلی جانوروں سے لی گئی خدمات اور ان کی رہائش گاہیں مقامی کمیونیٹز کی سطح پر محفوظ بنانا.

(d) حکومت پاکستان کی طرف سے توثیق کردہ حیاتیاتی تنوع سے متعلقہ کثیر جہتی ماحولیاتی معاہدوں کی ذمہ داریوں کو پورا کرنا،

(e) عوامی بیداری اور تعمیری صلاحیت کو جنگلی حیات کی ماحولیاتی اہمیت اور سماجی و اقتصادی اقدار کی بابت فروغ دینا.

(f) حیاتیاتی تنوع کی تحفظ اور کمیونٹی کی شرکت اور پائیدار استعمال کے ذریعے اس کے اندرونی اور بیرونی اقدار کا احساس کرنا،

دوسرا باب.
تنظیم.

۴. وائلڈ لائف فورس کی تشکیل:

(۱) حکومت کے زیر سایہ جنگلی حیات کا تمام نظام ہنسٹریل سٹاف کو چھوڑ کر، وائلڈ لائف فورس تصور کی جائے گی اور مقررہ طریقے کے مطابق تشکیل ہوگی.

(۲) وائلڈ لائف فورس کا عملہ مقرر کردہ وردی پہن کر ہتھیاروں، گولہ بارود، گاڑیوں، برتن، اوزار اور موصلاتی نظام سے لیس ہونگے.

(۳) وائلڈ لائف فورس کے ممبران اس ایکٹ کے نفاذ کے لیے عدالت کے روبرو بطور گواہ ضابطہ فوجداری کے تحت قابل قبول ہونگے.

(۴) وائلڈ لائف فورس حالات کو مدنظر رکھ کر طاقت کا استعمال کرسکتی ہے، کہ مجرم کو گرفتار کریں، مال مقدمہ کو قبضہ میں لیں، وائلڈ لائف پروڈیوس کو ریکور کرسکیں یا جنگلی حیات کے مجرم یا مال مقدمہ کو حراست میں لیں یا متعلقہ شخص کی فرار کو روکیں یا جو جنگلی حیات کے جرم میں شامل ہو یا جو مال مقدمہ یا وائلڈ لائف پروڈیوس کو ہٹانے سے منع کریں جس کی بابت جرم ہو چکا ہو یا امکان ہو

بشرطیکہ جہاں پر یہ ضروری ہو کہ چیکنگ اور تلاشی کے لیے روکیں اور میکانیکلی پروپلڈ گاڑی، کشتی، لانچ، ریلوے ویگن، کارٹ یا سواری کی کوئی قسم وائلڈ لائف آفیسر تمام طاقت کا استعمال کر کے تلاشی کے لیے روک سکتا ہے، یا اس کے فرار کو روک سکتا ہے لیکن گولی اسوقت چلائے گا جب یہ خود کے دفاع کے لیے ناگزیر ہو یا وائلڈ لائف آفیسر کے خصوصی احکامات کے تحت جو رینج آفیسر وائلڈ لائف کے عہدے سے کم نہ ہو، جب اس کی رائے میں گاڑی روکنے کے لیے گولی چلانا ناگزیر ہو یا سواری میں مجرم کا خدشہ ہو.

(۵) وائلڈ لائف آفیسر کسی مکان، احاطہ، عمارت میں داخل ہو سکتی ہے، ماسوائے رہائشی گھر کے، تلاشی کے لیے، وائلڈ لائف پروڈیوس کے قبضہ کے لیے اور مجرم کی گرفتاری کے لیے یا کسی دروازے، تنصیبات، سواری کے تالے کو کھولنے کے لیے بغرض تلاشی یا مال مقدمہ / وائلڈ لائف پروڈیوس کو قبضہ میں لینے کے لیے یا مجرم کی گرفتاری کے لیے،

(۶) حکومت اس ایکٹ کے مقاصد کے لیے مقرر کردہ شرائط وضوابط پر اعزازی وائلڈ لائف آفسران کو تعینات کر سکتی ہے.

۵. __بورڈ کا قیام:__

(۱) اس ایکٹ کے نفاذ کے فوراً بعد حکومت خیبر پختونخوا جنگلی حیات اور بائیوڈائیورسٹی بورڈ کے نام سے بورڈ تشکیل کرے گا.

(۲) بورڈ ذیل پر مشتمل ہوں گے؛

(a) چیئرمین؛

(b) حکومت کی طرف سے مقرر کردہ تعداد میں سرکاری اور غیر سرکاری ارکان؛

(۳) صوبہ کا وزیر اعلی بورڈ کا چیئر مین ہو گا.

(۴) ایک غیر سرکاری رکن تین سال کی مدت کے لیے اپنے عہدے پر ہو گا اور دوسری مدت کے لیے منتخب کیا جا سکتا ہے.

(۵) سیکرٹری محکمہ ماحولیات بورڈ کا سیکرٹری ہو گا.

(۶) بورڈ کے اجلاس سال میں دو (۲) دفعہ مقرر کردہ جگہ اور طریقے کے مطابق ہو گا؛

(۷) بورڈ کے اجلاس میں، اپنے اراکین میں سے نگرانی اور تشخیص کمیٹی، انسانی وسائل کی ترقی کمیٹی، ریسرچ کمیٹی اور دیگر بورڈ اکثریت کیساتھ جہاں ضروری ہو مقرر کردہ طریقے کے مطابق تکلیل دیں گے.

(۸) کمیٹی کا رکن رکنیت چھوڑنے کے لیے چیئر مین کو تحریری درخواست دیں اور اس کی ذمہ داریاں دوسری رکن کو دینے کے بعد کمیٹی کے رکن کو چیئر مین فارغ کر سکتا ہے.

(۹) بورڈ کسی بھی کمیٹی کے لیے مقرر کردہ طریقے کے مطابق اضافی ماہرین کی خدمات حاصل کر سکتے ہیں.

(۱۰) غیر سرکاری اراکین حکومت کی طرف سے متعین کردہ اعزازیہ کے حقدار ہونگے.

(۱۱) غیر سرکاری اراکین مسلسل تین اجلاسوں سے لاپتہ ہوں تو اس کی بورڈ رکنیت ختم کی جائے گی اس وقت تک جب وہ چیئر مین کو تحریری طور پر ٹھوس وجوہات پیش کریں اور بورڈ اس کی منظوری دیں.

(۱۲) حکومت بورڈ کے غیر سرکاری اداراکین کے انتخاب اور تقرری کا طریقہ اور معیار متعین کریگا.

۶. <u>بورڈ کے کام، بورڈ:</u>

(a) حکومت کو صوبے میں جنگلی حیات کی حفاظت، فروغ، نگہداشت اور انتظام سے متعلقہ پالیسی فیصلوں پر مشورہ دے گا.

(b) صوبے میں جنگلی حیات کی حفاظت،فروغ،نگہداشت اور انتظام سے متعلقہ ترقیاتی سرگرمیوں کی پیش رفت کا جائزہ لے گا.

(c) دیگر متعین کردہ کام کرے گا.

۷. بائیوڈائیورسٹی اور جنگلی حیات فنڈ:

(۱) بورڈ کے پاس فنڈ بائیوڈائیورسٹی اور جنگلی حیات کے نام سے فنڈ قائم کیا جائے گا،فنڈ کو متعین کردہ طریقے کے مطابق پڑھایا اور منظم کیا جائے گا.

(۲) فنڈ حکومت کے متعین کردہ سپڈمن کیساتھ کھول دیا جائے گا.

(۳) فنڈ کے دوسرے ذرائع حسب ذیل ہونگے،

(a) عطیات،قوامی اور بین الاقوامی اداروں کی امداد،

(b) مخیّر حضرات، کنزرویشنٹ ،جنگلی حیات سے پیار کرنے والوں کو عطیات،

(c) زائر سے اقرار وصولی اور محفوظ علاقوں کی تمام صورتوں میں مختلف فیسلٹیز کے کرایہ جات؛

(d) وسائل نکالنے فیس بشمول محصول اور لائسنس فیس جو محفوظ علاقے کے وسائل کے فروخت یا نیلامی سے نکالا گیا ہو.

(e) دیگر ذرائع جسے حکومت مشتہر کریں.

(۴) فنڈ میں جمع تمام رقم متعین کردہ طریقے کے مطابق تحویل میں رکھی جائیگی.

(۵) بورڈ متعین کردہ طریقے کے مطابق اکاؤنٹس کا مکمل اور درست ریکارڈ برقرار رکھے گا.

(۶) بورڈ کے پاس فنڈز کے اکاؤنٹس کا آڈٹ، آڈیٹر جنرل آف پاکستان کریگا.

(۷) فنڈ استعمال ہوگا.

(a) محفوظ علاقوں اور قومی پارکس کی ترقی اور بہتری کے لیے؛

(b) تحفظ تعلیم اور بیداری حیاتیاتی تنوع کے بارے میں،

(c) حیاتیاتی تنوع کے تحفظ کے میدان میں تحقیق پر؛

(d) ضرورت کے تحت اجلاس پر جیسے جنگل کی آگ، آفات، لوٹ مار نقصانات وغیرہ پر متعین کردہ طریقے کے مطابق.

(e) محکمہ اور کمیونٹیز کی تعمیری صلاحیت پر؛

(r) جنگلی حیات کے عملے اور کمیونٹیز کے لیے مراعات اور انعامات، تحفظ کے لیے ان کی شاندار کارکردگی پر؛

(g) محفوظ علاقوں کی ترقی کے لیے متعین کردہ طریقے کے مطابق کوئی سرگرمی یا پراجیکٹ چلانا،

(h) محفوظ علاقوں میں شامل کرنے کے لیے اضافی زمین خریدنے پر؛

(i) مناسب سالانہ رقم قومی پارک اور محفوظ علاقے کے ہر ایک کنزرویشن کمیٹی پر متعین کردہ طریقے کے مطابق جاری کر کے خرچ کرنا؛

(j) دیگر سرگرمیوں پر جس کی حکومت نے منظوری دی ہو؛

۸. ریٹرن اور بیانات:

حکومت بورڈ سے اس کے زیر نگرانی فنڈ کی بابت کوئی دستاویز ریٹرن، بیان، تخمینہ، معلومات یا رپورٹ طلب کرسکتی ہے. اور بورڈ ہر ایک ایسی طلبی پر عمل کرنے کا پابند ہے.

تیسرا باب.
جنگلی حیات کا شکار.

۹. <u>شکار پر پابندیاں:</u>

کوئی شخص نہیں کرے گا.

(a) جنگلی جانور کا شکار شاٹ گن، ڈراپ سپیئر، ڈیڈ فال، دھماکہ خیز مواد، گن ٹریپ، ایکسپلوسیو پراجیکٹائل، بم، گونیٹر، ہینڈ ہوک، نٹ، سینیز یا کسی دوسرے ٹریپ خودکار ہتھیار یا ہتھیار جو پاک فوج یا پولیس فورس یا پراجیکٹائل جس میں ڈرگ یا کیمیکل سبٹینس استعمال ہوا ہو. جس سے جانور انستیز یا مفلوج ہیفی جزوی یا مکمل طور پر ہو جائیں؛

(b) کسی پروٹیکٹڈ جانور کا شکار؛

(c) گیم اینمل کا شکار ماسوائے اس ایکٹ کے دفعات اور اس کے تحت بنائے گئے قوانین بگ گیم ہنٹنگ لائسنس کے تحت، سمال گیم ہنٹنگ لائسنس کے تحت، بگ گیم ہنٹینگ، پرمٹ یا سمال گیم ہنٹینگ پرمٹ کے تحت،

(d) پرندوں اور خرگوش کے علاوہ گیم اینمل کا شکار شوٹ گن یا نان میکنم رائفل 0.22 کیلیبر یا کم کے ذریعے

(e) گیم اینمل کے شکار کے مقصد کے لیے استعمال کرنا یا قبضہ میں ہونا جیسے کہ کوئی نٹ، سنیر، ہوک، بھا گو یا اس طرح کے آلات؛

(g) استعمال کرنا یا قبضہ میں ہونا زہر جو جنگلی جانور کو قتل کریں یا اس کے خوراک یا پانی کو زہر آلود کرنا یا ٹیرسٹریل یا آبی مسکن کے حصہ کو.

(f) استعمال کرنا یا قبضہ میں ہونا ایسے آلات جو جنگلی جانور یا اس کے مسکن بشمول واٹر یا ڈیز، روٹینگ، اور نیٹنگ پلیسیز کو الیکٹریفائنگ کرنے کے قابل ہو.

(h) کسی جنگلی جانور کا پیچھا کرنے کے لیے کسی بھی قسم کی گاڑی استعمال کرنا یا کسی بھی مقصد کے لیے کسی بھی جنگلی جانور کو چلانا یا جنگلی جانوروں میں بھگدڑ کرانا؛

(i) گیم اینمل کو سواری سے مارنا؛

(j) واٹر فال، کربتو اور کویلف ذکر کردہ پہلے شیڈول میں کو چھوڑ کر کال برڈز یا ڈیکویز کی مدد سے شکار کرنا؛
بشرطیکہ اس مقصد کے لیے ریموٹ کنٹرول ڈیکویز کا استعمال نہ کیا جائے

(k) ریکارڈ کالز کی مدد سے شکار؛

(l) جنگلی جانور کے شکار کے مقصد کے لیے تعمیر کرنا یا استعمال کرنا کوئی پٹگال، گیم پٹ، کھائی یا اس طرح کی کھدائی، کوئی باڑ یا دیوار یا اس طرح کی کوئی تربیر کرنا؛

(m) واٹر فول کو چھوڑ کر، واٹر ہول کے قریب چھپ کر شکار کرنا؛

(n) سالٹ ہک کے قریب شکار کرنا؛

(o) وائڑفول کوچھوڑ کر سورج نکلنے سے پہلے شکار کرنا؛

(p) شکار طلوع شمس کے بعد ماسوائے کریز اور کوائیز کو زندہ پکڑنا؛

بشر طیکہ یہ جرم نہیں ہو گا برائے استعمال کرنے

(i) موٹر کار یا جاز جنگلی جانور کو ایروڈروم یا ائیر سٹرپ سے دور کرنے کے لیے چلانا جب ایسا کرنا ایروڈروم کو استعمال کر کے جہاز کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے ضروری ہو.

(ii) کوئی ایک یا پہلے سے ذکر کردہ ممنوع طریقوں کے مطابق ،اگر مجاز آفیسر اپنے صوابدید کے مطابق اختیار دیں، اس قسم کے طریقہ کے استعمال کے لیے لائسنس کی اجازت دے سکتا ہے.

۱۰. باکس اور کتوں کے استعمال پر پابندی:

اس ایکٹ کے تحت جاری شدہ پرمٹ کے علاوہ کوئی شخص باکسی کو ہاکینگ اور کتوں کو گیم اینملیز کے کورسنگ، پوائنٹنگ یا ریٹرائنگ کے لیے استعمال نہیں کر سکتا.

چوتھا باب.

جنگلی حیات کی نمائش اور ملکیت.

۱۱. جنگلی حیات کا حکومت کی ملکیت ہونا:

تمام جنگلی جانور جو صوبے کے علاقائی دائرہ اختیار میں ہو صوبے کی ملکیت ہے، چاہے آزاد ہو یا قید، ٹیمڑ یا ان ٹیمڑ.

۱۲۔ <u>جانور مردہ پائے گئے یا غیر قانونی طور پر شکار:</u>

کوئی جنگلی جانور جسے مردہ پایا گیا ہو یا مر رہا ہو یا مارا گیا ہو پکڑا گیا ہو یا اس ایکٹ کے دفعات کے مطابق حاصل نہیں کیا گیا ہو اور جانور کا گوشت، آرٹیکل، پراڈکٹ یا ٹرافی، حکومت کی ملکیت ہوگی، جس شخص کے پاس اس کا قبضہ ہو تو اس ایکٹ کے تحت مقرر کردہ شخص کو پراپرٹی کا قبضہ دے گا۔

۱۳۔ <u>سرٹیفیکیٹ یا لائسنس کا قبضہ:</u>

(۱) کوئی شخص دوسرے شیڈول میں ذکر کردہ جنگلی جانور یا ایگزوٹک، زندہ یا مردہ، ٹرافی یا گوشت کو قبضہ میں نہیں رکھ سکتا جب تک اس کے پاس قبضہ کے بابت قانونی سرٹیفیکیٹ یا لائسنس نہ ہو۔

(۲) کوئی شخص جو ذیلی دفعہ (۱) کے تحت سرٹیفیکیٹ یا لائسنس میں دلچسپی رکھتا ہو، جنگلی حیات کے آفیسر جس کا رینک، ڈویژنل فارسٹ آفیسر سے کم نہ ہو، درخواست دے سکتا ہے، جو درخواست کے موصول ہونے پر ۶۰ دن کے اندر اندر فیصلہ دے گا۔

(۳) حکومت کی طرف سے مجاز آفیسر کے مطالبے پر جس کے پاس جنگلی جانور قبضہ میں ہو سرٹیفیکیٹ یا لائسنس بابت قبضہ پیش کریگا۔

(۴) ڈویژنل فارسٹ آفیسر جنگلی حیات، جنگلی جانور، ٹرافی یا گوشت کو نشان زد کرکے رجسٹر میں اندراج کریگا جس کے بابت مقررہ طریقے کے مطابق سرٹیفیکیٹ یا لائسنس بابت قبضہ جاری ہوا ہو۔

۱۴۔ <u>جانور ڈسپلے کا سرٹیفیکیٹ یا پرمٹ:</u>

کوئی شخص جنگلی جانور چاہے ملکی ہو غیر ملکی کی نمائش نہیں کر سکے گا زندہ یا مردہ اور ٹرافی کی کوئی قسم ذکر کردہ زیر دفعہ (۱) ۱۳ جب تک کہ اس کے پاس ''نو ابجکشن سرٹیفیکیٹ'' بابت ڈسپلے ایسی جگہ، وقت اور مقصد کے لیے ذکر کردہ سرٹیفیکیٹ مذکورہ نہ ہو، جسے آفیسر نے جاری کیا ہو جس کا رینک ڈویژنل فارسٹ آفیسر جنگلی حیات کے رینک سے کم نہ ہو۔

۱۵۔ دیگر صوبوں کے قوانین کے تحت جانوروں کی حفاظت:

حکومت جنگلی جانوروں،ان کے ٹرافیز، پراڈکٹس اور سپیز کے ماخوذات جن کو تحفظ پاکستان کے دوسرے صوبوں کے قوانین یا دوسرے ممالک کے تحت حاصل ہو، ریگولیٹ کرتی ہے۔

۱۶۔ جانوروں پر ظلم:

دفعہ ۴ کے تحت تعینات کردہ افسران کو یہ اختیار بھی حاصل ہے کہ وہ ''دی پریونشن آف کرولٹی ٹو اینملز ایکٹ ۱۸۹۰ء'' (ایکٹ نمبر XI آف ۱۸۹۰ء) میں ذکر کردہ افسران کے اختیارات جن کا تعلق جنگلی جانوروں سے ہو، استعمال کرسکتا ہے۔

۱۷۔ جانوروں کی منتقلی:

کوئی شخص بذریعہ تحفہ، فروخت یا دیگر طریقوں سے منتقل نہیں کرسکتا کسی دوسرے شخص کو، کوئی جنگلی جانور، ٹرافی یا گوشت کی کوئی قسم ذکر کردہ زیر دفعہ (۱) ۱۴ جب تک کہ اس کے پاس مقرر کردہ طریقے کے مطابق قانونی سرٹیفیکیٹ نہ ہو۔

پانچواں باب۔
جنگلی حیات کی ٹریفلٹ اور تجارت۔

۱۸۔ جانوروں کی نقل و حمل:

(۱) کوئی شخص صوبے کو جانور چاہے ملکی ہو یا غیر ملکی یا ٹرافی، گوشت یا دفعہ (۱) ۱۴ میں ذکر کردہ کوئی قسم سوائے حکومت کی طرف سے جاری کردہ پرمٹ کے تحت اور مقررہ کردہ طریقے کے مطابق جیسے رولز متعین کرتی ہے، ٹرانسپورٹ کرسکتا ہے۔

(۲) کوئی شخص صوبے سے باہر جانور چاہے ملک ہو یا غیر ملکی یا ٹرافی، گوشت یا دفعہ (۱) ۱۳ میں ذکر کردہ کوئی قسم سوائے حکومت کی طرف سے جاری کردہ پرمٹ کے تحت نقل وحمل کر سکتا ہے.

(۳) کسی جانور، ٹرافی، گوشت یا ماخوذات پر اس دفعہ کا اطلاق نہیں ہوگا جس کی نقل وحمل صوبے کی طرف ہو اگر ایسا جانور، ٹرافی، گوشت یا موخوذات،

(a) ضروری ٹرانزٹ کسٹمز دستاویزات کے ہمراہ؛

(b) کسٹمز پوسٹ میں داخلہ اور اخراج شیڈول کے مطابق درج شدہ

(c) سواری سے نہیں اتارا گیا ہو جس پر اسے لے جایا جا رہا تھا، ریل یا ائیر ٹرانسپورٹ کی صورت میں یا جو ریلوے سٹیشن یا ہوائی اڈے جہاں پر اسے اتارا گیا ہو یا ٹرانشیپڑ کیا گیا ہو، احاطے کو نہ چھوڑیں یا وہاں پر اڑتالیس گھنٹوں سے زیادہ نہ رہیں.

بشرطیکہ کوئی اعتراض نہیں سند، درآمد برآمد سند سائٹس انتظامیہ حکام کی طرف سے اس طرح کی درآمد برآمد کے لیے ضروری ہوگی جیسی صورت ہوگی.

۱۹. **جانوروں اور ان کی پیداوار سے نمٹنا:**

(۱) کوئی شخص بطور پیشہ، کاروبار یا تجارت، خرید و فروخت یا دیگر طریقوں کے ذریعے جانوروں، ٹرافیز، گوشت یا ان کے ماخوذات یا ان کی پیداوار سے اشیاء یا آرٹیکلز تیار نہیں کر سکتا ماسوائے جب اس کے پاس قانونی لائسنس جیسے ڈیلر لائسنس کیا جاتا ہے. موجودہ اور جوڈویژنل فارسٹ آفیسر جنگلی حیات کے نیلٹ سکے کم آفیسر نے جاری نہ کیا ہو.

(۲) ذیلی دفعہ (۱) کے تحت مقرر کردہ آفیسر، مقرر کردہ فیس کی ادائیگی پر، ذیلی دفعہ (۱) کی مقاصد کے لیے ڈیلر لائسنس عطا کرا ہے جس کے بعد متعلقہ شخص لائسنس میں تشکیل کردہ تفصیلات کے مطابق اپنا کاروبار چلا سکتا ہے.

(۳) فیس کی تشخیص کے مقصد کے لیے ڈیلروں کو مختلف درجہ بندیوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

(۴) ڈیلر لائسنس ہولڈر ایک رجسٹر یا متعین کردہ طریقے کے مطابق اپنی کاروائیوں کو محفوظ رکھے گا اور معائنے کے لیے معقول اوقات میں ایسا ریکارڈ بوقت طلبی پیش کریگا۔

۲۰۔ سائٹس اور سی ایم ایس کے تحت تجارت:

حکومت مزید درآمد برآمد، قبضہ اور جنگلی فانا اور فلورا کی تجارت، ان کے اعضاء، پراڈکٹس اور ماخوذات کو منع یا ریگولیٹ کر سکتی ہے جن کا ذکر سائٹس کے ضمیموں اور سی ایم ایس کے ضمیموں میں ہیں اور دیگر کنونشنز، معاہدے اور پروٹوکول جو وقتی طور پر قابل عمل ہیں۔

۲۱۔ اجنبی سپیشیز:

حکومت منع یا ریگولیٹ کر سکتی ہے صوبے میں داخلہ اور اجنبی سپیشیز فانا اور فلورا اور حیاتیاتی طور پر موڈیفائیڈ اجسام کی جنگل میں رہائی رچھوڑنا۔

۲۲۔ جنگل میں چھوڑنا:

کوئی شخص جنگل میں غیر ملک، اجنبی یا فانا اور فلورا کے بیمار سپیشیز اس صوبے کے نہیں چھوڑ سکتا اس وقت تک جب تک اجازت نہ ہو اور اس طریقے پر جو افسر متعین کردہ طریقے کے مطابق متعین کریں۔

۲۳۔ خطرناک سپیشیز:

حکومت فانا اور فلورا کے خطرناک سپیشیز کو کنٹرول کرنے کے لیے اقدامات کر سکتی ہے تا کہ ملک فانا، مسکن اور ماحولیاتی نظام یا اس کے کچھ حصہ میں بہتری لا سکیں۔

۲۴. نقل و حمل، ہولڈنگ اور جانوروں کی قید:

حکومت مقرر کردہ طریقہ کے مطابق دفعہ (۱) ۱۳ میں ذکر کردہ جنگلی جانوروں یا ٹرافیز کی کوئی قسم کے نقل و حمل ہولڈنگ، اور قید کو ریگولیٹ کر سکتا ہے.

۲۵. جنگلی حیات چوکی:

(۱) حکومت یا حکومت کی طرف سے نامزد کردہ آفیسر جنگلی حیات کے چوکی کے قیام کی اجازت دے گا یا نوٹیفائی کریگا اور ناکہ بندی کی تعمیر کے لیے جہاں پر ضروری ہوتا کہ اس ایکٹ کے تحت چیک رکھنے کے لیے کہ آیا جرم ہوا ہے یا نہیں.

(۲) ہر شخص جو جنگلی حیات کے چوکی کو پیدل یا گاڑی میں یا ٹرانسپورٹ کے دیگر ذرائع کے ذریعے کراس کرنا چاہے تو چیک پوسٹ پر رکنے کا پابند ہوگا اور اپنے آپکو اور سامان کو چیکنگ کے لیے چیک پوسٹ عملے کے سامنے ان کی اطمینان کے لیے پیش کریگا.

چھٹا باب.

محفوظ علاقے.

۲۶. جنگلی حیات سینکچری:

(۱) حکومت سرکاری گزٹ میں نوٹیفیکیشن کے ذریعے، کسی علاقے کو جنگلی حیات سینکچری قرار دے سکتی ہے اور متعین کردہ طریقے کے مطابق اس کی حد بندی کر سکتی ہے.

(۲) جنگلی حیات سینکچری، جنگلی حیات کے بریڈینگ کے طور پر ان کے تحفظ کے لیے اور پبلک کے لیے ان تک رسائی، ماسوائے رولز کے مطابق منع کیا جائیگا اور جنگلات کے کٹائی کی اجازت نہیں ہوگی. ماسوائے آگ کے خطرات، اپی ڈیمک یا کیڑوں کے حملے یا دیگر قدرتی آفات،

(۳) کوئی شخص،

(a) داخل یا رہائش پذیر ہوں؛

(b) کسی زمین کو کاشت کریں

(c) نقصان یا کسی پودے کو تباہ کریں؛

(d) کسی جنگلی جانور کا شکار، مارنا یا قید کرنا یا حدودات کے ایک میل کے اندر گولی چلانا؛

(e) غیر ملکی سپیشیز کے جانور یا پودے متعارف کرانا،

(f) علاقائی جانور کا تعارف یا اسے سڑے کی اجازت دینا.

(g) آگ لگانا اور

(h) پانی کو گندہ کرنا جنگلی حیات سینکچری میں.

بشرطیکہ حکومت جنگلی حیات کے چیف کنزرویٹر کے خصوصی درخواست پر سائنسی مقاصد کے لیے کمپونیٹز کے نیک نیت مقاصد کے لیے متعین کردہ طریقے کے مطابق، مندرجہ بالا افعال کی اجازت دیگا.

۲۷. خصوصی سائنسی دلچسپی کا سائیٹ:

فلورا اور فانا سپیشیز کی حفاظت کو مدنظر رکھتے ہوئے یا مسکن کو یا زمین کا ٹکڑا جسے خصوصی سائنسی اہمیت حاصل ہو یا موسمیاتی تبدیلی کو کم کرنے کے لیے حکومت سرکاری گزٹ میں نوٹیفیکیشن کے ذریعے، ایک علاقے کو خصوصی سائنسی دلچسپی کا سائیٹ قرار دے سکتی ہے اور اس علاقے میں سائنسی مفاد سے متضاد سرگرمیوں کو ممنوع قرار دے سکتی ہے.

۲۸. وائلڈ لائف ریفیوج:

حکومت یا اس کی طرف سے نامزد کردہ آفیسر، سرکاری گزٹ میں نوٹیفیکیشن کے ذریعے ایک کو وائلڈ لائف ریفیوج قرار دے سکتی ہے۔ جہاں پر تمام جنگلی جانوروں کا شکار منع ہو گا۔ ریفیوج کا متعین کردہ طریقے کے مطابق انتظام ہو گا۔

۲۹. قومی پارک:

(۱) سبزی، فلورا، فانا، ارضیاتی خصوصیات کی خصوصی اہمیت اور قدرتی حالت میں حیاتیاتی منوع کی حفاظت اور نگہداشت کو مدنظر رکھتے ہوئے، حکومت سرکاری گزٹ میں نوٹیفیکیشن کے ذریعے، ایک علاقے کو قومی پارک قرار دے سکتی ہے اور اس کی حد بندی مقررہ طریقے کے مطابق متعین کر سکتی ہے۔

(۲) قومی پارک کو عوام کی رسائی برائے تفریح، تعلیم اور تحقیق، حکومت کی طرف سے مقرر کردہ فیس اور پابندیوں کے تحت ہو گی۔

(۳) روڈ کی فراہمی اور ریسٹ ہاؤسز، ہاٹلز اور قومی پارک میں دیگر عمارتوں کی تعمیر اسطرح ہو گی کہ قومی پارک کے تشکیل کے مقاصد کو نقصان نہ پہنچائے۔

(۴) ذیلی دفعات (۲) اور (۳) کے تحت فراہم کردہ سہولیات ماحولیاتی ردعمل کی تشخیص کی سفارشات کے مطابق یا ابتدائی ماحولیاتی امتحان جو کہ پاکستان ماحولیاتی پروٹیکشن ایکٹ ۱۹۹۷ء (ایکٹ نمبر XXXIV، ۱۹۹۷ء) کے معنوں میں آتا ہے، ہو گی۔

(۵) مندرجہ ذیل کاروائیاں قومی پارک میں ممنوع ہو گی۔

(الف) شکار کرنا، شوٹنگ ٹریفینگ، مارنا یا قید کرنا کسی جنگلی جانور کو،

(ب) اسلحے، پالتو جانوروں، لائیو سٹاک، گولی چلانا یا کوئی ایسی حرکت کرنا جو جنگلی جانور کو پریشان کریں یا کوئی ایسا کام کرنا جو پارک کے امن وسکون اور جنگلی جانوروں کے بریڈ ینگ کے مقامات میں مداخلت کریں.

(پ) لاگنگ، فیلنگ ٹریفینگ، جلانا یا کسی طرح نقصان پہنچانا یا تباہ کرنا، لے جانا، جمع کرنا یا ہٹانا کسی پودے یا درخت کو.

(ت) مویشیوں کو چرانا.

(ٹ) ماہی گیری،

(ث) صاف کرنے یا کاشتکاری کے لیے زمین توڑنا، کان کنی یا پتھر کی کھدائی یا دیگر مقاصد کے لیے.

(ج) آلودہ کرنا یا پانی کو زہر آلودہ کرنا، جو قومی پارک میں سے گزرتی ہو

(چ) لیٹرنگ اور کوڑا کرکٹ پھینکنا.

(ح) تحریر کرنا، سنگ تراش پینٹنگ، ڈی فیسنگ، ڈیس فیگر ینگ، چاکنگ، اشتہار لگانا،

(خ) ٹرانسپورٹ کو چلانا ماسوائے نیلم شدہ سڑکوں اور شاہراہوں پر.

(و) پارک کے حدودات کے ایک کلومیٹر کے اندر اندر یارنز کا استعمال.

(ز) پلے بیلٹ موسیقی، ریڈیو پلیرز یا دیگر آڈیو ویڈیو آلات کا استعمال یا تصور کرنا.

بشرطیکہ حکومت سائنس مقاصد کے لیے یا قومی پارک کی بہتری کے لیے یا شراکتی انتظام کے لیے کمیونٹیز کو ترغیبات اور مراعات دینے کے لیے، چیف کنزرویٹر جنگلی حیات کی طرف سے تحریری درخواست پر درج بالا کاروائیوں یا کاروائی کی اجازت دے سکتی ہے جو ایسی کاروائیوں کے کرنے کو ضروری سمجھے اور سند دیں کہ ایسا کرنے سے قومی پارک کے تشکیل کا مقصد خراب نہیں ہوگا.

بشرطیکہ اگر قومی پارک نامزد کردہ جنگل پر قائم ہوا ہو جیسے ریزروڈ جنگل محفوظ جنگل اور گذارا جنگل، تو فارسٹ آرڈیننس، ۲۰۰۲ء کے دفعات، ممنوعہ سرگرمیوں کی حد تک نافذ ہونگی.

۳۰. بائیوسفیئر ریزرو:

جب ایک علاقے کے پاس حیاتیاتی منوع کے فروغ دینے کی پائیدار صلاحیت موجود ہو، حکومت سرکاری گزٹ میں نوٹیفیکیشن کے ذریعے، ایک علاقے کو بائیوسفیر ریزرو قرار دے سکتی ہے، مشتمل بر کور زون، بفر زون اور ایک سے زیادہ استعمال زون اور مقررہ طریقے کے مطابق انتظام کیا جاتا ہے.

۳۱۔ قومی قدرتی ورثہ سائیٹ:

قدرتی جسمانی اور حیاتیاتی فارمیشنوں یا گروپ فارشنیز جو جمالیاتی یا سائنسی نقطہ نظر سے قومی یا عالمی قیمت کے پیش نظر، حکومت کسی علاقے کو قومی قدرتی ورثز کا سائیٹ قرار دے سکتی ہے اور مقررہ طریقے کے مطابق اس کے انتظام کو ریگولیٹ کرتی ہے۔

۳۲۔ گیم ریزرو:

(۱) حکومت یا اس کی طرف سے نامزد کردہ آفیسر ایک علاقے کو گیم ریزرو قرار دے سکتی ہے، جہاں ہر قسم کے جنگلی جانوروں کا شکا ممنوع ہوگا ماسوائے خصوصی پرمٹ کے، جس میں شکار جانوروں کی تعداد اور قسم شکار کا طریقہ کار، علاقے اور عرصہ جس کے لیے پرمٹ قانون ہوگی، مختص کردہ ہوگی۔

(۲) نامزد کردہ آفیسر متعین کردہ طریقوں کے مطابق گیم ریزرو کے انتظام، بحالی اور مسکن کی بہتری کے لیے اقدامات کر سکتی ہے۔

۳۳۔ پری ایمپٹو نفاذ ایم۔ای۔ایز:

حکومت سرکاری گزٹ میں نوٹیفیکشن کے ذریعے ایک علاقے کو حیاتیاتی تنوع کے نفاذ سے متعلقہ کثیر جہتی ماحولیاتی معاہدے جس حکومت پاکستان دستخط کنندہ ہے، کو محفوظ علاقہ مناسب نامن کلچر کے ساتھ متعین کردہ طریقے کے مطابق اسکا انتظام ریگولیٹ کرکے، ڈیکلئیر کرتی ہے۔

۳۴۔ پری ایمپٹو نفاذ اس قانون کا:

جب حکومت کو اطمینان ہو کہ ایک علاقہ اس ایکٹ کے مقاصد یا مقصد کے حصول کے لیے موزوں ہیں تو ایسے علاقے کو مناسب خدوخال کیساتھ ڈیکلئیر کر سکتی ہے اور سرکاری گزٹ میں نوٹیفیکشن کے ذریعے اس کا انتظام متعین کر سکتی ہے۔

۳۵. ڈی نوٹیفیکیشن اور محفوظ علاقے کے حدودات کی تبدیلی:

حکومت سرکاری گزٹ میں نوٹیفیکیشن کے ذریعے ایک محفوظ علاقے کو ڈی نوٹیفائی کرسکتی ہے. یا محفوظ علاقے کے حدودات میں تبدیلی کرسکتی ہے. ایس کاروائی چیف کنزرویٹر جنگلی حیات کی تحریری درخواست بمعہ معقول وجہ کے ہوسکتی ہے.

بشرطیکہ جنگلی حیات سینکڑی قومی پارک اور خصوصی سائنس دلچسپی کا سائیٹ تو ڈی نوٹیفائی ہوا ہوا ورنہ ہی اسکی سائز میں تبدیلی آئی ہو ماسوائے بورڈ کی پیشگی منظوری سے پہلے.

۳۶. محفوظ علاقے میں سٹرکچر کو نقصانات:

کوئی شخص محفوظ علاقے کو نقصان، تبدیل یا سرحدات کو تبدیل نہیں کرسکتا اور نہ ہی محفوظ علقاے یا جنگلی حیات کے انتظام کے لیے کھڑی کی گئی دیوار، سرکاری عمارات.

زائدین کے لیے بنائی گئی سہولیات کو نقصان پہنچا سکتا ہے.

ساتواں باب.

شراکتی جنگلی حیات انتظامیہ.

۳۷. امپاورمنٹ اور فائدہ اشتراک:

(۱) ہر محفوظ علاقہ کنزرویشن کمیٹی کے زیر نگرانی ہوگی. جس کی صدارت متعلقہ ڈویژنل فارسٹ جنگلی حیات کریگا. کمیٹی کی تشکیل اور افعال وہی ہونگے جو متعین کردہ ہونگے.

(۲) کنزرویشن کمیٹی چھوٹے پراجیکٹس، سرگرمیوں کو منظور اور مالی اعانت کرسکتے ہیں. اور مقامی سٹاف کی خدمات بورڈ کی طرف سے فنڈز پر لے سکتا ہے.

(۳) حکومت یا اس کی طرف سے نامزد کردہ آفیسر متعین کردہ شرائط وضوابط کے تحت تحفظ یا تحقیق کے لیے کمیونٹی آرگنائزیشن، سول سوسائٹی آرگنائزیشن غیر سرکاری تنظیم، یا ایک فرد بطور شریک منتظم پارٹیز تسلیم کرکے رجسٹر کرسکتی ہے۔

(۴) ایک کمیونٹی تنظیم، تسلیم کردہ مندرجہ بالا ذیلی دفعہ (۳) کے تحت حقدار ہوگی کہ برابری کی بنیاد پر حکومت کیساتھ منافع کا اشتراک کریں جو کہ متعلقہ علاقوں میں حیاتیاتی تنوع کے تجارتی پائیدار استعمال کی وجہ سے ہوا ہو۔

(۵) کوئی تنظیم، آوٹ فٹ یا کوئی شخص، جنگلی حیات سنیکٹری، قومی پارک، خصوصی سائنسی دلچسپی کا سائیٹ اور قومی قدرتی ورثہ سائیٹ میں ترقی، انٹر پرینیر شپ یا تحقیق نہیں کریگا اس وقت تک جب اس کے پاس کوئی اعتراض نہیں ہو محکمہ کی طرف سے متعین کردہ شرائط وضوابط کے مطابق ہو۔

(٦) کمیونٹی تنظیم، سول سوسائٹی، غیر سرکاری تنظیم، تحقیقی تنظیم یا کوئی فرد مندرجہ بالا ذیلی دفعہ (۳) کے تحت تسلیم کردہ، فوائد کا اشتراک جو حیاتیاتی تنوع کے استعمال سے ہو، متعین کردہ طریقے کے مطابق کریگا۔

۳۸۔ پرائیویٹ گیم ریزرو:

(۱) جب حکومت یا اس کی طرف سے نامزد کردہ آفیسر مطمئن ہو کہ پرائیویٹ زمین کے مالک نے ایک علاقے کو گیم ریزرو کے مماثل مقاصد کے لیے وقف کیا ہے تو وہ مالک کی درخواست پر ایسے علاقے کو پرائیویٹ گیم ریزرو کا علاقہ قرار دے سکتا ہے۔

(۲) جنگلی جانوروں کے شکار کا پرائیویٹ گیم ریزرو میں اجازت نہیں ہوگی ماسوائے پرمٹ کے، جو مالک نے محکمہ کو اطلاع دیکر جاری کیا ہو یا مالک کی مرضی سے مجاز آفیسر نے جاری کیا ہو۔ پرمٹس کی زیادہ سے زیادہ تعداد گیم سپیشیز اور متعین کے لیے مالک اور محکمہ کے اتفاق پر ہوگا۔

(۳) پرمٹ فیس کی رقم برائے شکار جیسے مالک لے گا کسی صورت میں حکومت کی طرف سے اس طرح کی نوعیت اور سپیز ز گیم ریز رو جیسے حکومت متعین کریں، کم نہیں ہوگی. حکومت کی طرف سے متعین کردہ پرمٹ فیس کی رقم، متعین کردہ طریقے کے مطابق حکومت اور مالک کے درمیان اشتراک ہوگا.

(۴) ذاتی گیم ریز رو کا مالک محکمہ سے مشاورت کر کے منصوبہ بندی کر کے گیم ریز رو تیار کریگا اور اس کی چیف کنزرویٹر وائلڈ لائف سے منظوری کے بعد نفاذ ہوگا.

(۵) حکومت، سرکاری گزٹ میں نوٹیفیکیشن کے ذریعے، کسی بھی وقت، کسی ذاتی رنجی گیم ریز رو کو ختم کر سکتی ہے.

۳۹. صفائی:

(۱) حکومت زمین کے کسی خطے کو ڈیکلئر قرار دے سکتی ہے. جو سہارا دیتی ہو یا جس کے پاس سہارا دینے کی صلاحیت ہو کہ اہم حیاتیاتی تنوع کو پائیدار کثیر جہتی انتظامیہ کے استعمال کو سہارا دے سکیں بشمول حیاتیاتی تنوع صفائی اور مقامی کمیونٹیز اور حکومت کی طرف سے صفائی

(۲) صفائی کو متعین کردہ طریقے کے مطابق منظم کیا جائے.

۴۰. کمیونٹی کی طرف سے منظم کردہ گیم ریز رو:

جہاں حکومت کو اطمینان ہو، کہ زمین کا ایک ٹکڑا جس کی ملکیت حکومت یا کمیونٹی کا ہے، موثر طور پر جنگلی جانوروں کے پائیدار شکار کے لیے منظم طور پر، مقامی کمیونٹی اور حکومت کی شراکت کے ساتھ، تو ایسے علاقے کو کمیونٹی گیم ریز رو قرار دے سکتی ہے اور متعین کردہ طریقے کے مطابق اسے منظم کرتی ہے.

آٹھواں باب.

ایکس سیٹو جنگلی حیات کا تحفظ.

۴۱. وائلڈ لائف پارک:

حکومت جنگلی جانور سپشیز زکی قدرتی یا نیم قدرتی حالات کے تحت تحفظ کے بارے میں شعور، تحقیق اور تفریح کے لیے ایک علاقے کو وائلڈ لائف پارک ڈیکلیئر کرسکتی ہے. جس کا انتظام متعین کردہ طریقے کے مطابق ہوگا.

۴۲. ذوالوجیکل گارڈن یا چڑیا گھر:

(۱) حکومت چڑیا گھر یا ذوالوجیکل گارڈن کو پبلک یا پرائیویٹ سیکٹر میں ملکی یا غیر ملکی شپیز زکی تفریح، تحفظ تعلیم، پرچار اور تحقیق کے لیے متعین کردہ طریقے کے مطابق قائم کریگا یا قائم کرنے کی اجازت دیگا.

(۲) مجاز افسر مقررہ فیس کی ادائیگی پر اسے رجسٹر کریگا. اور چڑیا گھر یا ذوالوجیکل گارڈن کے قیام اور آپریشن کو ریگولیٹ کریگا تشکیل کردہ ذیلی دفعہ (۱) کے تحت،

(۳) ہر مالک یا موجودہ سہولت کا آپریٹر جسکا حوالہ ذیلی دفعہ (۱) میں دیا جا چکا ہے. اس ایکٹ کے نفاذ کے چھ ماہ کے اندر اندر سہولت کو رجسٹرڈ کریگا.

(۴) حکومت یا اس کی طرف سے نامزد کردہ آفیسر مختلف زونز یا بریڈنگ فیسیلیٹیز کے درمیان نقل و حمل اور تجارت کو ریگولیٹ کریگا جس رجسٹریشن اس ایکٹ کے تحت متعین کردہ طریقے کے مطابق ہوا ہو.

(۵) حکومت یا اس کی طرف سے نامزد کردہ آفیسر جنگل میں رہائی کو یا متعین کردہ طریقے کے مطابق قیدی نسل جانور کی جنگلی میں رہائی کے بعد یا روسٹ کو ریگولیٹ کرسکتا ہے.

۴۳۔ بریڈنگ فیسیلٹی:

(۱) حکومت یا اس کی طرف سے نامزد کردہ شخص مقررہ فیس پر رجسٹر کر سکتا ہے اور جنگلی جانوروں کی بریڈنگ فیسیلیٹی کے قیام اور آپریشن کو ریگولیٹ کر سکتا ہے، بشمول غیر ملکی جانوروں یا اسطرح کی مماثل سہولیات کو، جن کا خدوخال پبلک یا پرائیویٹ سیکٹر میں کوئی بھی ہو، جیسا کہ بیان ہوا ہو۔

(۲) ذیلی دفعہ (۱) میں ذکر کردہ موجود سہولت کا مالک یا آپریٹر، اس قانون کے نفاذ کے چھ ماہ کے اندر سہولت کو رجسٹرڈ کریگا تشکیل کردہ ذیلی دفعہ (۱) کے تحت۔

(۳) حکومت یا اس کی طرف سے نامزد کردہ آفیسر اس قانون کے تحت رجسٹرڈ کردہ مختلف بریڈنگ سہولیات اور چڑیا گھروں کے مابین تجارت اور نقل وحمل کو ریگولیٹ کریگا۔

(۴) حکومت یا اس کی طرف سے نامزد کردہ آفیسر جنگل میں رہائی کو یا متعین کردہ طریقے کے مطابق قیدی نسل جانور کی جنگل میں رہائی کے بعد یا روسٹ کو ریگولیٹ کر سکتا ہے۔

نواں باب۔

آفیسر کے اختیارات۔

۴۴۔ لائسنسز، پرمٹس اور کوئی اعتراض نہیں سند کا اجراء:

حکومت کی طرف سے نامزد کردہ آفیسر، لائسنس، بڑے کھیل شکار، چھوٹے کھیل شکار، پرمٹ برائے بڑے کھیل شکار چھوٹے کھیل شکار یا کوئی اعتراض نہیں سند برائے شکار، قبضہ، ریگولیٹینگ، نمائش، ڈیلینگ اور نقل وحمل کے بابت مقررہ طریقے کے مطابق جاری کریگا۔

۴۵۔ لائسنسز پرمٹس اور کوئی اعتراض نہیں سند کی منسوخی:

حکومت کی طرف سے نامزد کردہ آفیسر اس قانون کے دفعہ ۴۴ کے تحت متعین کردہ طریقے کے مطابق جاری کردہ لائسنس برائے بڑے کھیل شکار، چھوٹے کھیل شکار، پرمٹ برائے کھیل شکار، چھوٹے کھیل شکار یا کوئی اعتراض نہیں سند منسوخ کرسکتا ہے۔

۴۶۔ چیک پوسٹ قائم کرنے کا اختیار:

حکومت کی طرف سے نامزد کردہ آفیسر کے پاس متعین کردہ طریقے کے مطابق عارضی یا مستقل چیک پوسٹ کی علاقے میں جنگلی جانوروں اور ان کے پراڈکٹس کے شکار، قبضہ، ڈیلینگ، نمائش اور نقل وحمل کے لیے قائم کرنے کا اختیار ہے۔

۴۷۔ وارنٹ کے بغیر تلاشی اور گرفتاری:

(۱) کوئی افسر یا حکومت کی طرف سے نامزد کردہ کوئی شخص وارنٹ کے بغیر کسی شخص، احاطے، برتن، گاڑی، اینمل پیکج ٹوکری کی تلاشی اپنے اطمینان کے لیے لے سکتا ہے کہ آیا اس قانون کے تحت کوئی جرم ہوا ہے یا نہیں اور مجرم کو وارنٹ کے بغیر گرفتار کرسکتا ہے۔

(۲) ذیلی دفعہ (۱) کے تحت گرفتار شخص کو ناگزیر حالات کی غیر موجودگی میں، چوبیس گھنٹوں کے اندر مزید کاروائی کے لیے وقتی طور پر نافذ العمل قانون کے تحت قریبی پولیس سٹیشن میں پیش کیا جائیگا۔

۴۸۔ مال مقدمہ کی مقبوضگی اور ضبطی:

کوئی آفیسر یا حکومت کی طرف سے مجاز آفیسر

(الف) کسی جنگلی جانور، زندہ یا مردہ جس کو اس قانون کے دفعات کے علاوہ حاصل کیا گیا ہو۔ قبضہ کرکے ضبط کر سکتا ہے۔

(ب) گولہ بارود، نیٹ، ٹریپ ہینئیر، بو، تیر یا کوئی گاڑی یا برتن یا دیگر اشیاء کا استعمال ہوا ہو یا استعمال ہونے کا خدشہ ہو جو اس قانون کے تحت مجرم ہو.

۴۹. مال مقدمہ تصفیہ:

اس قانون کے دیگر دفعات میں کچھ ہوتے ہوئے بھی، آفیسر یا کوئی نامزد کردہ شخص دفعہ ۴۸ کے تحت پراپرٹی کو قبضہ میں لیکر ضبطی یا فروخت کر سکتا ہے یا اگر کسی جانور کو زندہ قبضہ میں لیا گیا ہو تو اسے جنگل میں چھوڑ سکتا ہے اور ان کے حقوق کو مدنظر رکھتے ہوئے متعین کردہ طریقے کے مطابق ان کے پروسیڈز سے نمٹا جا سکتا ہے.

۵۰. جرم کے ارتکاب کی روک تھام:

ہر آفیسر یا حکومت کی طرف سے مجاز شخص، اس قانون کے تحت کسی جرم کے ارتکاب کو تمام قانونی طریقوں سے روکنے کا مجاز ہے.

۵۱. مجرم کا فیصلہ کرنا:

(۱) حکومت، سرکاری گزٹ میں نوٹیفیکیشن کے ذریعے، آفیسر کو اختیار دے سکتی ہے کہ

(الف) کسی شخص سے، جس کے خلاف ٹھوس ثبوت اس ایکٹ کے تحت جرم کے ارتکاب کے بابت موجود ہو، معاوضہ کے طور پر رقم لینا، جو ایسے جرم کے لیے متعین کیا گیا ہو.

(ب) پراپرٹی کو چھوڑنا جس کو قبضہ میں لیا گیا ہو اور قابل ضبطی ہو، اگر مجاز افسر تخمینا / اندازنا اسکی قیمت وصول کریں.

(۲) ذیلی دفعہ(۱) کےتحت معاوضے کی وصولی یا پراپرٹی کی قیمت کی وصولی یا دونوں،جیسی صورت ہو اگر مشتبہ شخص حراست میں ہو، کوچھوڑ دیا جائیگا اور اگر پراپرٹی قبضہ میں ہوتو اسے ریلیز کیا جائیگا اور ایسے شخص یا پراپرٹی کے خلاف مزید کوئی کاروائی نہیں کی جائیگی۔

(۳) ذیلی دفعہ(۱) کے کلاز (الف) کےتحت معاوضے کے طور پر لی گئی رقم کی صورت میں ایک سو ہزار سے زیادہ نہیں ہوگی۔

(۴) مجاز افسر ذیلی دفعہ (۳) کےتحت بطور انعام،معاوضے یا پراپرٹی کی قیمت کے رقم میں سے اس شخص یا اشخاص کو دے سکتی ہیں جنہوں نے جرم کا پتہ لگانے،رجسٹریشن اور یا تصفیہ میں مدد کی ہو۔ایسے انعام کی رقم وصول کی گئی رقم کے ۱/۴ سے زیادہ نہیں ہوگی۔

۵۲. جنگلی حیات آفیسر کے اختیارات:

جنگلی حیات کے آفیسر کے پاس اس ایکٹ کے مقاصد کے لیے وہی اختیارات ہوں گے جو دیوانی عدالتوں کو ضابطہ دیوانی ۱۹۰۸ء کے تحت حاصل ہیں مندرجہ ذیل معاملات کے بارے میں،جیسے۔

(الف) بلانا اور اشخاص کی حاضری یقینی بنانا اور حلف پر اسے جانچنا؛

(ب) دستاویزات کو پیش کرنے پر مجبور کرنا؛

(پ) حلف پر شہادت کو لینا؛

(ت) گواہوں کو جانچنے کے لیے کمشنیز جاری کرنا۔

۵۳. اختیارات کی تفویض:

حکومت سرکاری گزٹ میں نوٹیفیکیشن کے ذریعے اپنے تمام اختیارات یا اختیارات کا کوئی حصہ اس ایکٹ کے دفعات کے تحت،وائلڈ لائف افسر،فارسٹ آفیسر یا اس کے ماتحت آفیسر کو تفویض کر سکتا ہے۔

۵۴. استثنٰی کی عطائیگی:

اس ایکٹ میں موجود کچھ ہوتے ہوئے بھی، حکومت مجاز آفیسر کی درخواست پر، سرکاری گزٹ میں نوٹیفیکیشن کے ذریعے، کے مطابق، جو کہ نوٹیفیکیشن میں متعین کردہ ہو، اجازت دے سکتی ہے۔ سائنسی اور پبلک مقاصد کے لیے

۵۵. شیڈیولز، عرصے اور فیس کی نظر ثانی:

حکومت یا اس کی طرف سے نامزد کردہ شخص، سرکاری گزٹ میں نوٹیفیکشن کے ذریعے، مخصوص علاقے کی بابت:

(الف) کسی جنگلی جانور کو شیڈیولز میں شامل کرنا یا خارج کرنا؛ ایسی شرائط کے تحت جو ہر مقدمہ میں لاگو کریں۔

(ب) عرصہ کا تعین کریں یا تبدیل کریں جس دوران کسی جنگلی جانور کا شکار ہو۔

(پ) کسی علاقے کو شکار کے لیے کھولنا اور بند کرنا۔

(ت) مختلف قسم کے لائسنسوں یا پرمٹس کا اس ایکٹ کے تحت متعین کردہ یا مینجمنٹ پلان کے تحت فیس پر نظر ثانی کرنا۔

دسواں باب.

وائلڈ لائف جرائم کاٹراول.

۵٦. مطلع کرنے کی ذمہ داری:

ہرکوپ خریدار یا نان ٹیمبر جنگلات کی پیداوار کا، مچھلی کا، جنگلی حیات کا، مائنز کا نمبر دار، پٹواری انیار، پبلک ورکس ڈیپارٹمنٹ داروغہ، چوکیدار، دفعدار، ویلیج واچمین، ابرار، ضلعدار، پٹواری حلقہ، قانون گو اور تحصیلدار ،معقول وجہ کی غیر موجودگی میں، افسر کو یا مجاز افسر کو معلومات بابت سنیر نگ، ٹریفینگ پنچنگ، غیر مجاز قتل یا اس قانون کے تحت جرم جو اس کے دائرہ اختیار میں ہو، دینے کا پابند ہے. اس وقت جب اسے جرم کے ارتکاب کا علم ہو جائیں.

۵۷. جائیداد ضبط کرنا:

جب مجرم معلوم نہ ہو یا معلوم نہیں کیا جا سکتا ہو مجاز افسر چاٹ کے ارد گرد کو ضبط کر سکتا ہے اگر اسے یقین ہو کہ مطلوبہ جائیداد مجرم کے ارتکاب میں استعمال ہوا ہے.

۵۸. کسی جرم کے لیے اکسانا:

اس قانون یا رولز کے تحت جرم کے لیے اکسانا قابل سزا ہو گا جرم کی طرح.

۵۹. فرائض کی ادائیگی میں مداخلت کرنا:

کوئی شخص مداخلت یا مداخلت کی کوشش اس ایکٹ یا اس کے تحت بنائے گئے رولز کے مطابق کسی کو فرائض کی ادائیگی یا افعال کی ادائیگی سے نہیں روک سکتا.

۶۰. شکایت دائر کرنا:

(۱) عدالت ماسوائے افسر کی شکایت پر یا حکومت کی طرف سے نامزد آفیسر کی طرف شکایت پر اس ایکٹ کے تحت کسی جرم کی سماعت نہیں کریگا.

(۲) وائلڈ فورس کے ممبران اور فارسٹ فورس ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء (ایکٹ نمبر V، ۱۸۹۸ء) کے تحت قابل قبول گواہ ہونگے. اس ایکٹ کے تحت استغاثہ کے مقاصد کے لیے.

۶۱. مجاز عدالت:

جوڈیشل مجسٹریٹ فرسٹ کلاس سے کم کوئی عدالت اس ایکٹ کے تحت کسی کیس کی سماعت اور ٹرائل نہیں چلا سکتا.

۶۲. سمری ٹرائل:

جوڈیشل مجسٹریٹ درجہ اول ضابطہ فوجداری، ۱۸۹۸ء کے دفعات کے مطابق اس ایکٹ کے تحت قابل سزا جرائم کی سرسری سماعت کریگا.

۶۳. دفاع میں شکار کرنا:

(۱) اس ایکٹ کے دوسرے دفعات میں کچھ ہوتے ہوئے بھی، یہ جرم نہیں ہوگا اگر؛

(الف) اگر کوئی شخص کسی جنگلی جانور کو کسی بھی طریقے سے فوری طور پر اپنی جان یا دوسرے کی زندگی بچانے کے لیے مارے.

(ب) مویشیوں کا مالک یا اسکا نوکر کسی جنگلی جانور کو اس کے مویشیوں کو نقصان پہنچانے پر مارے، اس طریقے پر جو اس ایکٹ کے تحت ممنوع نہ ہو، مناسب فاصلے پر جہاں پر مویشیاں چر رہی ہو یا جہاں پر اسے رات کو گذارنے کے لیے رکھا گیا ہو.

بشرطیکہ کلاز (ب) کا اطلاق نہیں ہو گا ان مویشیوں پر جو غیر قانون طور پر چرا ہی ہو، ہرڈیڈ یا غیر محفوظ ہو.

(۲) ذیلی دفعہ (۱) کے تحت جنگلی جانور کے مارنے کو قریبی دفتر کو تاخیر کئے بغیر جو اس ایکٹ کے مقاصد کے لیے قائم ہوا ہو، رپورٹ کیا جائیگا.

(۳) جنگلی جانور کا گوشت یا ٹرافی جو ذیلی دفعہ (۱) کے تحت مارا گیا ہو حکومت کی ملکیت ہو گی اور اس کا تصفیہ مجاز افسر کی ہدایت کے مطابق کیا جائیگا.

(۴) حکومت مقرر کردہ طریقے کے مطابق جنگلی جانوروں کی طرف سے جان و مال کے نقصان کا معاوضہ دیگی.

<u>۶۴. بار ثبوت:</u>

اس ایکٹ کے تحت کاروائی کے دوران یا اس ایکٹ کے تحت کاروائی کے نیتجہ میں اگر یہ سوال اٹھایا جائے کہ آیا کوئی جانور، ٹرافی، گوشت یا ماخوذات حکومت کی ملکیت ہے تو ایسے جانور، ٹرافی گوشت اور ماخوذات حکومت کی ملکیت تصور کی جائے گی۔ اس وقت تک جب کوئی چیز اس کے برعکس ثابت ہو جائے.

۶۵۔ افسران سرکاری ملازمین ہیں:

افسران یااس ایکٹ کے دفعات کے تحت نامزد کردہ اشخاص اگر کوئی کام کریں یا کسی طریقے کے مطابق کام کریں تو تعزیرات پاکستان ۱۸۶۰ء (XLV بابت ۱۸۶۰ء) کے معنوں میں سرکاری ملازمین ہیں،

۶۶۔ افسران کے افعال کو تحفظ:

اس ایکٹ کے تحت مجاز افسر کے خلاف کوئی مقدمہ، استغاثہ یا دیگر قانونی کاروائیاں کی علامت میں نہیں کی جائیگی۔ جو اس نے اس ایکٹ یا رولز کے تحت نیک نیتی سے کی ہو یا کرنے والا ہو۔

۶۷۔ پولیس افسر اور دیگر قانون نافذ کرنے والے ایجنسیوں کے ممبران کے فرائض:

اس ایکٹ کے تحت کسی افسر یا مجاز شخص کی درخواست پر ہر پولیس افسر اور قانون نافذ کرنے والے ایجنسی کے ممبران اس کو اس ایکٹ کے تحت اپنے فرائض کی ادائیگی میں مدد دیگا۔

گیارواں باب۔

جرمانے اور سزا۔

۶۸ جرمانے:

(۱) جس نے اس ایکٹ کے دفعات کی خلاف ورزی کی یا خلاف ورزی کی کوشش کر رہا ہو تو اسے چوتھے شیڈیول میں فراہم کردہ سزا دی جائیگی۔

(۲) جو ذیلی دفعہ (۱) کے تحت کسی جرم میں سزا یافتہ ہو اور دوبارہ اس کے تحت مجرم قرار دیا گیا ہو، پر موخر الذکر سزا یابی پر ۳ ماہ سے کم قید نہیں ہوگی یا جرمانہ جو کہ دس ہزار روپیوں سے کم نہیں ہوگی یا دونوں، اور اس کے اسلحہ بارود، گاڑی، آلات یا جرم کے ارتکاب میں کس چیز کا استعمال اور اس لائسنس، پرمٹ یا خصوصی پرمٹ اس ایکٹ کے تحت جاری شدہ کی ضبطی ؍منسوخی ہوگی اور ایسے لائسنس خصوصی پرمٹ یا پرمٹ کا جیسی صورت ہو، کا کم از کم دو سال کے لیے اہل نہیں ہوگا۔

(۳) ذیلی دفعہ (۱) اور (۲) کے تحت ضبط شدہ پراپرٹی حکومت کی ملکیت ہوگی اور محکمہ اسکا متعین کردہ طریقے کے مطابق فیصلہ کریگا۔

(۴) اس ایکٹ ؍رولز کے تحت دیگر جرائم کے لیے جس کے لیے کوئی مخصوص سزا نہیں رکھی گئی ہے تو مجرم کو ۱۰ ہزار روپیہ کی سزا ہوگی یا ایک ماہ قید یا دونوں۔

بارواں باب۔

متفرق۔

۷۹۔ رولز بنانے کا اختیار:

(۱) حکومت اس ایکٹ کے مقاصد کے حصول کے لیے رولز بنا سکتی ہے۔

(۲) خاص طور پر اور پہلے سے ذکر کردہ اختیارات سے تعصب کئے بغیر، ایسے قواعد فراہم کرتے ہیں۔

(الف) افسران اور دیگر اشخاص کے اختیارات اور فرائض خاص طور پر اس ایکٹ کے تحت اپنے افعال کی ادائیگی کے بابت۔

(ب) خادم جس پر، شرائط وضوابط جس پر، لائسنس، خصوصی لائسنس، پرمٹ یا خصوصی پرمٹ عطا کیا جاتا ہو۔

(پ) فیس جو لائسنس، پرمٹ یا خصوصی پرمٹ پر وصول کیا جائیگا یا فیس محفوظ علاقے میں داخلے کے لیے۔

(ت) جنگلی جانوروں کے سپیشیز ز کے معاملے میں، تعداد اور جنس جیسے لائسنس، پرمٹ یا خصوصی پرمٹ کے تحت مارنا ہو۔

(ث) ان اشخاص کے لیے انعام جو اس ایکٹ کے تحت جرائم کی پتہ لگانے میں مدد دیتے ہوں۔

(ج) حکام جن کی طرف سے، شرائط جن پر اور طریقہ جس پر، لائسنسز مینجمنٹ کا اجراء ہوگا اور

(چ) وائلڈ لائف سینکچری، سائیٹ خصوصی سائنسی دلچسپی، وائلڈ لائف ریفیوج، قومی پارک، بائیوسپر ریزرو، قومی قدرتی واٹر سائیٹ، جنگل حیاتیاتی تنوع ریزرو، نجی گیم ریزرو، صفائی، کمیونٹی منظم گیم ریزرو، جنگلی حیات پارک، ذوالوجیکل گارڈن، قیدی بریڈ ینگ سہولیات یا دیگر علاقے جن کا انتظام اس ایکٹ کے تحت ضروری ہو۔ ان کا مینجمنٹ کرنا ہوگا۔

۷۰۔ غالب اثر:

اس ایکٹ کے دفعات دوسرے ایکٹس کے دفعات پر غالب ہونگی جو جزوی طور پر یا مکمل طور پر معاملات مسلکہ تحفظ،نگہداشت،کنزرویشن اور انتظامیہ صوبے میں جنگلی جانوروں سے متعلقہ ہیں۔

۷۱۔ تنسیخ اور استثناء:

(۱) صوبہ خیبرپختونخوا جنگلی حیات (حفاظت،نگہداشت،کنزرویشن اور انتظامیہ) ایکٹ، ۱۹۷۵ء (خیبرپختونخوا ایکٹ نمبر۵ ۱۹۷۵ء) اور مارشل لاء آرڈر نمبر ۲۹۲ ۱۹۸۱ء اس طرح منسوخ کیا جاتا ہے۔

(۲) ذیلی دفعہ (۱) میں ذکر کردہ قانون کی منسوخی کے باوجود، سب کچھ کیا، کاروائی کی، ذمہ داری، جرمانہ یا سزا ہوئی۔ انکوائری یا کاروائی شروع ہوئی۔ افسر تعینات ہوئے یا افراد نامزد ہوئے۔ سماعت کا اختیار دیا گیا، قوانین بنائے گئے، لائسنس یا احکامات اس قانون کے تحت جاری ہوئے یا اس کے تحت قوانین بنائے گئے، نافذ العمل ہونگی اور اب تک تصور بالترتیب کیا گیا، لیا گیا، مقرر ہوا، شروع ہوا، تقرر کیا، دینا، بنایا نامزد کیا یا اس قانون کے تحت جاری ہوا اور کسی قانون یا دستاویز جو انہیں دفعات کا حوالہ دیتی ہو، تو اس ایکٹ کی تشکیل کے طور پر یا اس کے دفعات کے مطابق،